PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT OFKHYBER PAKHTUNKHWA

MOST IMMEDIATE
ASSEMBLY BUSINESS

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Legis-I(R)/2025/3435
Dated Peshawar, the 13/02/2025.

To,

The Additional Chief Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Planning and Development, Department

Subject:- **JOINT RESOLUTION NO. 135 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.**

Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, in its sitting held on 28-01-2025, per majority passed Joint Resolution No.**135** moved by Mr. Ajmal Khan, MPA, with the following signatories: Mr. Aftab Alam, Minister for Law, Parliamentary Affairs and Human Rights, Mr. Fazal Shakoor Khan, Minister for Labour, and Members of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa: Mr. Anwar Zeb, Mr. Abdul Ghani, Mr. Muhammad Abdul Salam, Mr. Aurangzeb Khan, Mr. Shafi Ullah, Mr. Zubair Khan, The resolution is given below:

ہرگاہ واضح ہوا کہ وفاقی حکومت نے ضم شدہ اضلاع خیبر پختونخواہ کے (Accelerated Implementation Plan (AIP کے لئے ایک سٹیر نگ کمیٹی (Steering Committee) بروئے نوٹیفکیشن مورخہ 16 جنوری 2025ء تشکیل دی ہے اور اس کمیٹی کو ضم شدہ اضلاع میں ترقیاتی سکیموں کی نشاندہی، ان کی سفارشات اور ان پر عملدرآمد (Identification Recommendations and Execution)، کرانا ہے۔ وفاق کی جانب سے اس کمیٹی کی تشکیل اور قیام کا اقدام غیر قانونی، غیر آئینی ہونے کے ساتھ ساتھ غیر جمہوری بھی ہے۔ علاوہ ازیں، نیشنل فنانس کمیشن (NFC) کی سفارشات و معاہدات کے بھی خلاف ہے۔ یہ کہ اٹھارویں آئینی ترمیم کے ذریعے تمام صوبوں کو خود مختاری حاصل ہوئی جس کی رو سے صوبائی حکومت اپنے تمام انتظامی، معاشی اور دیگر امور میں خود مختار ہے۔ اس کے علاوہ پچیسویں (25th) آئینی ترمیم سے ان ضم شدہ اضلاع کے تمام انتظامی، معاشی امور صوبائی حکومت خیبر پختونخواہ کو تفویض ہوئے۔ ان اضلاع میں ترقیاتی سکیموں کی نشاندہی، ان کی سفارشات اور ان پر عملدرآمد کرانا صوبائی حکومت کا اختیار ہے۔ مگر اس کے برعکس وفاقی حکومت اپنے سیاسی مفاد اور مذموم مقاصد کو پورا کرنے کے لیے صوبائی حکومت خیبر پختونخواہ کے معاملات و اختیارات میں براہ راست مداخلت کر کے آئین شکنی و قانون شکنی کی مرتکب ہوئی۔ یہ کہ آئین پاکستان کی رُو سے وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام صوبوں سے یکساں اور متوازی سلوک و رویہ اپنائے اور ان کی درمیان مساوات قائم و برقرار رکھے، مگر وفاقی حکومت، خیبر پختونخواہ کے ساتھ بالعموم اور سابقہ فاٹا کے ساتھ بالخصوص غیر منصفانہ رویہ روا رکھے ہوئے ہے۔ جس کی واضح مثال پچیسویں آئینی ترمیم کے بعد قبائلی اضلاع کے لئے AIP کی مد میں پہلے 100 ارب روپے سالانہ ترقیاتی پیکج اور بعد میں NFC ایوارڈ میں 3% حصہ کے حساب سے 10 سالہ ترقیاتی پروگرام کی منظوری کے بعد ان کو اپنا حق و حصہ نہ دینا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کئی سالوں سے ان اضلاع میں ترقیاتی کام نہیں ہوئے اور ان اضلاع کی عوام اپنے بنیادی و آئینی حقوق سے محروم ہیں۔ اس کے برعکس صوبائی حکومت صوبائی خیبر پختونخواہ نے اپنے حصہ سے ان علاقوں کی تعمیر و ترقی کے لیے کثیر رقم خرچ کر کے اپنی ذمہ داری احسن طریقے سے نبھائی۔ یہ کہ اس سے قبل بھی سابقہ PDM حکومت نے اسی طرح غیر آئینی و غیر قانونی اقدام کرتے ہوئے اس قسم کی ایک کمیٹی بنائی تھی جس کی بھرپور مخالفت و مزاحمت سابق صوبائی حکومت PTI نے کی تھی اور اس وجہ سے سابقہ مرکزی نگران حکومت نے اس کمیٹی کا اعلامیہ (Notification) واپس لے کر کمیٹی کو ختم کر دیا گیا تھا۔

لہذا ہم اس قرارداد کی رُو سے وفاقی حکومت کے اس غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر جمہوری اقدام کی مذمت کرتے ہیں اور اس کی بھرپور مخالفت کرتے ہیں ہم اس مقدس ایوان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وفاقی حکومت اس غیر آئینی و غیر قانونی فعل سے باز و ممنوع رکھنے کے لیے اقدامات کئے جائیں اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ فی الفور اس کمیٹی کو ختم کرے اور صوبائی حکومت خیبر پختونخواہ کے معاملات و اختیارات میں مداخلت سے باز رہے۔ اگر وفاقی حکومت اس غیر قانونی و غیر آئینی فعل سے باز نہ آئے اور نوٹیفکیشن واپس نہ لے تو اس نوٹیفکیشن کو ہر فورم پر چیلنج کیا جائے گا۔

You are, therefore requested that action taken on the resolution may be intimated to this Secretariat within a period of two months from the date of its communication under sub-rule (3) of Rule 135 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 for circulation amongst the Members of the Assembly.

Yours faithfully,

(TARIQ NOOR)
Assistant Secretary,
Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa